


سورة بني اسرآءيل مكية وهي مائة واحدى عشر آية

بسم الله الرحمن الرحيم ○

رحمن ورحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

سبحٰن الذي اسرى بعبده

منزہ ہے وہ جو راتوں رات اپنے بندہ کو

ليلا من المسجد الحرام الى المسجد

مسجد الحرام سے مسجد اقصا تک لے گیا

الاقصا الذي بٰركنا حوله لنريه من

جسکے حوالی کو خود ہمنے برکت دی ہے تاکہ ہم اسکو اپنی نشانیوں میں سے بعض

اٰيٰتنا انه هو السميع البصير ○ و

دکھاویں بیشک وہ بڑا سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے اور

اٰتينا موسى الكتٰب وجعلنٰه هدى

موسے کو ہمنے کتاب دی تھی اور اسکو بنی اسرائیل کے لئے

لبني اسرآءيل الا تتخذوا من

ہدایت مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی اور کو

دوني وكيلا ○ ذرية من حملنا

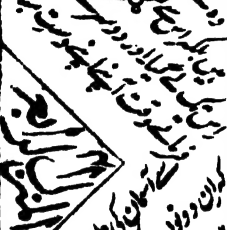
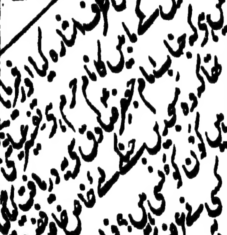
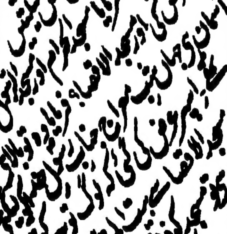
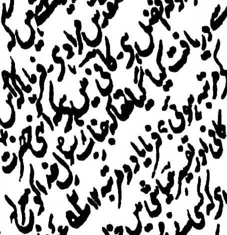
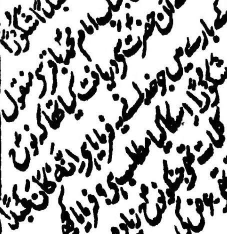
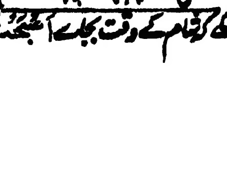
کارساز نہ بناؤ (یہ) انکی اولاد (تھے) جنکو ہمنے نوح کے ساتھ

مع نوح انه كان عبدا شكورا ○

(کشتی میں) سوار کیا تھا بیشک وہ بڑا شکر گزار بندہ تھا

وقضينا الى بني اسرآءيل في الكتٰب

اور ہمنے اسی کتاب میں بنی اسرائیل کو یہ خبر دیدی تھی

لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا

کہ تم ضرور بالضرور زمین میں دو مرتبہ فساد کروگے اور ضرور تم بڑی سرکشی کروگے

كَبِيْرًا ۝ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ

پھر جبکہ اُن دونوں میں سے پہلے وعدہ کا موقع آیا ہمنے تمہارے برخلاف

عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ

اپنے بڑی قوت والے بندے بھیجدئے پس وہ شہروں میں گھس پڑے

الدِّیَارِ ط وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝ ثُمَّ رَدَدْنَا

اور وعدہ پورا ہوکے رہا پھر ہمنے تمکو اُن پر

لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ

دوبارہ غلبہ دیا اور مال سے اور بیٹوں سے تمہاری

بَنِیْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِیْرًا ۝ اِنْ اَحْسَنْتُمْ

مدد کی اور از روئے تعداد تمکو بہت بڑھادیا اگر تمنے نیکی کی تو

اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ قف وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ط فَاِذَا

اپنی ذات کے لئے نیکی کی اور اگر تمنے بدی کی تو وہ بھی اپنے ہی لئے پھر جب

جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا

دوسرے وعدہ کا موقع آیا (تو ہمنے اُنکو بھیجدیا) کہ تمہارے منہ بگاڑدیں اور تاکہ مسجد میں

الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا

اسی طرح گھس جائیں جس طرح پہلی دفعہ اُس میں گھس گئے تھے اور تاکہ جب تک اُنکو غلبہ رہے ایسا ہلاک

عَلَوْا تَتْبِیْرًا ۝ عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ج وَاِنْ

کر ڈالیں جیسا کہ ہلاک کرنیکا حق ہی قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم فرمائے اور اگر تمنے

عُدْتُّمْ عُدْنَا م وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ حَصِیْرًا ۝

پھر وہی کیا تو ہم بھی وہی کرینگے اور کافروں کے لئے ہمنے جہنم کو قیدخانہ مقرر کیا ہے

وقف لازم

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ
بیشک یہ قرآن وہ راستہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور اُن مؤمنوں کو جو
الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ
نیکیاں کرتے رہتے ہیں (یہ) خوشخبری سناتا ہے کہ اُنکے لئے
أَجْرًا كَبِيرًا ۝ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
بہت بڑا اجر ہے اور یہ کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُنکے لئے
أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ ع ۱۰/۱
ہمنے دردناک عذاب تیار کیا ہے اور انسان بُری چیز کے لئے بھی ویسی ہی دعا
بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝
مانگتا ہے جیسی کہ اچھی چیز کے لئے اور انسان ہے جلد باز
وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ
اور ہمنے رات کو اور دن کو دو نشانیاں مقرر کیا پھر ہمنے رات کی نشانی کو تاریک
اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلًا
کردیا اور ہمنے دن کی نشانی کو روشن بنادیا تاکہ تم اپنے رب کے فضل کی
مِنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ
خواستگاری کرو اور تاکہ تم اُنکے ذریعہ سے برسوں کی گنتی اور حساب سمجھ لیا کرو
وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا ۝ وَكُلَّ إِنْسَانٍ
اور ہر چیز کو ہمنے ایسا کھول کر بیان کردیا ہے جیسا کہ کھول کر بیان کرنیکا حق ہے اور ہر انسان کا عمل ہمنے اُسکے
أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
گلے کا ہار کردیا ہے اور قیامت کے دن اُسکے لئے ہم ایک نوشتہ نکالینگے
كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنْشُورًا ۝ اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ
جسے وہ پھیلا ہوا پائیگا (ہم اُسکو حکم دینگے کہ) اپنا نوشتہ پڑھ لے آج کے دن اپنی ذات کا

اَلْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۞ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ

حساب لینے کو تو خود ہی کافی ہے جسنے ہدایت پائی تو اُسنے اپنی ذات کے لئے ہدایت

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ

پائی اور جو گمراہ ہوگیا پس اُسکی گمراہی کا وبال اُسی پر ہے اور کوئی بوجھ اُٹھانیوالا

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى

کسی دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائیگا اور ہم جب تک رسول نہ بھیجدیں عذاب

نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۞ وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً

دینے والے نہیں ہیں اور جب ہم کسی بستی کے ہلاک کردینے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم

اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ

اُس میں مالدار لوگوں کو زیادہ کردیتے ہیں پس وہ اُس بستی میں (ہمارے احکام کے بارے میں) نافرمانی کرتے

فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ۞ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ

ہیں پھر وہ بستی عذاب کی مستحق ہوجاتی ہے پھر ہم اسکو برباد اور تباہ کردیتے ہیں۔ اور نوحؑ کے بعد ہم کتنے ہی گروہوں کو

مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ

ہلاک کرچکے اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کی دیکھ بھال

خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۞ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا

کو کافی ہے جو دنیا کا خواستگار ہوتا ہے تو ہم اُس میں سے جسکے لئے

لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاۗءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ

چاہتے ہیں جتنا چاہتے ہیں جلد اُسے دیدیتے ہیں پھر ہمنے اُسکے لئے جہنم مقرر

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۞ وَمَنْ

کیا ہے وہ اُس میں بُرے حال سے اور رحمت خدا سے محروم ہوکر چلا جائیگا اور جو

اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

آخرت کا خواستگار ہوا اور اُسکے حصول کے لئے ایسی ہی کوشش کی جیسا کہ کوشش کرنیکا حق ہے درآنحالیکہ

آخرت کو پسند کرنے والے کو لازم ہے کہ زندگانی دنیا کی زینت چھوڑدے ۱۲

فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ كُلًّا نُّمِدُّ

وہ مومن بھی ہو تو یہی لوگ ہیں جنکی سعی مشکور ہوگی ہم ہر ایک کی اُنکی بھی

هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ

اور اُنکی بھی تمہارے پروردگار کی بخششوں سے امداد کرتے رہتے ہیں اور تمہارے

عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا

پروردگار کی بخشش (کسی پر) بند نہیں ہے غور کرو ہمنے کس طرح ایک پر دوسرے کو

بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ

فضیلت دی ہے اور آخرت کا فرق از روے درجات بھی بہت بڑا ہوگا اور

اَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

از روے فضیلت بھی! اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ ٹھہراؤ ورنہ اس حال میں بیٹھے رہوگے

فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝ وَقَضٰى رَبُّكَ ع ۲

کہ (تمہیں) سب بُرا کہینگے اور سب (تمہیں) چھوڑ دینگے اور تمہارے پروردگار نے یہ حکم قطعی

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ

دیدیا ہے کہ تم اُسکے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرتے رہو

اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا

اگر اُن دونوں میں سے ایک یا دونو تمہاری موجودگی میں بُڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُنکے سامنے اُف بھی

فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا

نہ کرو اور نہ اُنکو جھڑکو اور اُنسے ادب و اخلاق

قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ

کی باتیں کرو اور رحم و مروّت سے عاجزی کا بازو اُنکے سامنے خم کرو

مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ

اور یہ کہا کرو کہ اے میرے پروردگار تو اُن دونو پر ایسا ہی رحم فرما جیسا کہ

اس لفظ کا کہنا عاق ہو جانیکا ادنے درجہ ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ عاق جن جن باتوں سے ہو جاتا ہے اُن میں سے یہ بھی ہے کہ کوئی اپنے والدین کی جانب تیز نظر سے دیکھے

صَغِيرًا ۝ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ إِنْ تَكُونُوا

ان تونے مجھے ننھا سا پالا تھا — تمہارا پروردگار جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اُس سے خوب واقف ہے اگر تم نیک رہوگے

صٰلِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۝ وَآتِ

تو وہ بھی توبہ کرنیوالوں کے لئے بڑا ہی بخشنے والا ہے اور (اے رسول) تم

ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا

قرابت والے کو اُسکا حق دیدو اور مسکین و مسافر کو اُسکا اور

تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ۝ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ

بیجا نہ اڑاؤ بالتحقیق بیجا اڑانیوالے شیاطین کے

الشَّيَاطِينِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۝ وَإِمَّا

بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا سب سے زیادہ منکر ہے اور اگر تم

تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا

اپنے پروردگار کی رحمت حاصل کرنیکے لئے جسکی تمکو امید ہے اُنسے منہ بھی پھیرلو

فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَيْسُورًا ۝ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ

تو بھی بات اُنسے نرمی سے کیا کرو اور نہ تو پورے کنجوس ہی

مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

بنجاؤ اور نہ بڑے فضول خرچ کہ پھر خالی ہاتھ

فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَحْسُورًا ۝ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ

پشیمان بیٹھے رہو بیشک تمہارا پروردگار جسکے لئے چاہتا ہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ

روزی وسیع کردیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے یقیناً وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اور

ع ۳ ۸ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ

(انکی) دیکھ بھال کرنیوالا ہے اور فقر و فاقہ کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو

یہ دریافت کیا گیا کہ حضرت املاق کیا چیز ہے؟ فرمایا افلاس۔ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی ۱۲

[illegible]

إِمْلَاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ
ہم ہی اُنکو بھی روزی دیتے ہیں اور تمکو بھی بیشک اُنکا قتل کرنا
خِطْأً كَبِيرًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ إِنَّهُ كَانَ
کبیرہ گناہ ہے اور زنا کے پاس نہ پھٹکو یقیناً وہ بیحیائی
فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ۝ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي
کی بات اور بُری راہ ہے اور کسی نفس کو جسکا قتل خدانے حرام کیا ہے
حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَن قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ
سوائے حق کے اور کسی طرح قتل نہ کرو اور جو شخص مظلوم قتل کیا جائیگا تو ہم ضرور اُسکے
جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِف فِّي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ
وارث کو غلبہ دینگے پس وہ قتل میں زیادتی نہ کرے بیشک وہ
مَنصُورًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ
مدد کیا گیا ہے اور یتیم کے مال کے پاس نہ جانا سوائے اُس صورت کے جو
أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ
اُسکی بہتری کی ہو جبتک کہ وہ بالغ نہو جائے اور عہد کو پورا کرنا بالتحقیق
الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۝ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ
عہد کے متعلق سوال کیا جائیگا اور جب ناپو تو پیمانہ پورا دو
وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ
اور سچی ترازو سے تولو یہی بہتر ہے
وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ
اور اسی کا انجام اچھا ہے اور اُس بات کے درپے نہ ہوا کرو جسکا تمکو علم نہیں ہر
عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ
بالتحقیق کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہرایک کے متعلق

[illegible]

فرماتا ہے۔ پھر یہی آیت تلاوت فرمائی۔ اور جناب رسولِ خدا نے فرمایا ہے کہ خدا تعالےٰ اُس بندہ پر رحم فرمائے جو کوئی بات کرے تو نیک بات کرے تاکہ فائدہ اٹھائے

كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ○ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ

جواب طلب کیا جائیگا اور زمین پر اتراتے ہوئے نہ چلو یقیناً

لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ○ كُلُّ

نہ تو تم زمین ہی کو پھاڑ ڈالوگے اور نہ بڑھکر پہاڑوں کی بلندی تک پہنچ سکوگے ان میں

ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ○ ذٰلِكَ مِمَّآ

سے ہر بات کی برائی تمہارے رب کو ناپسند ہے یہ اُن میں سے ہیں جو

اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ

حکمت کی باتیں تمہارے پروردگار نے تمہاری طرف وحی فرمائی ہیں اور تم اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود

اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ○

نہ بنا لینا ورنہ ملامت زدہ اور رحمت سے دور ہوکر جہنم میں ڈالدئے جاؤگے

اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

کیا تمکو تمہارے خدا نے بیٹے دینے کے لئے چن لیا ہے اور خود فرشتوں میں سے اُسنے (اپنے لئے) بیٹیاں

اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ○ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا ع ١٠

لیلی ہیں؟ بیشک تم بڑا بول بولتے ہو اور یقیناً ہمنے اس قرآن میں

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا

بار بار دلیلیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں حالانکہ اس بیان نے اُنکی نفرت ہی

نُفُوْرًا ○ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا

بڑھائی تم یہ کہدو کہ اگر اُنکے کہنے کے مطابق اُنکے ساتھ اور بھی خدا ہوتے تو اس صورت میں صاحبِ عرش

اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ○ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

تک پہنچنے کا راستہ وہ بھی تو ڈھونڈھ لیتے جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں اُس سے اُسکی ذات کہیں

يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ○ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ

زیادہ منزہ اور برتر ہے ساتوں آسمان اور پوری زمین اور جو

وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ

ان میں ہیں (وہ سب) اُسکی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور ایک چیز بھی ایسی نہیں ہو کہ اُسکی حمد کی تسبیح پڑھتی ہو

وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا

لیکن تم اُنکی تسبیح کو سمجھتے نہیں ہو بیشک وہ بڑا بُردبار (اور) بڑا

غَفُوْرًا ۝ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ

بخشنے والا ہے۔ اور جسوقت تم قرآن مجید پڑھتے ہو ہم تمہارے مابین اور اُن لوگوں

بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝

کے مابین جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک خفیہ پردہ قائم کردیتے ہیں

وَّجَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ

اور ہم اُنکے دلوں پر غلاف چڑھادیتے ہیں کہ وہ اُسکو نہ سمجھیں اور ہم اُنکے کانوں میں گرانی

وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي

ڈالدیتے ہیں اور جس وقت تم قرآن مجید میں اپنے پروردگار یکتا کو یاد کرتے ہو تو وہ نفرت کھا کر

اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ

پچھلے پاؤں پلٹ جاتے ہیں ہم خوب واقف ہیں کہ جب یہ کان لگا کر سنتے ہیں تو کس غرض

اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ

سے سنتے ہیں اور جب یہ ظالم ایک دوسرے سے چپکے چپکے یہ کہتے ہیں کہ

الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝ اُنْظُرْ

تم تو ایسے شخص کی پیروی کررہے ہو جسپر جادو کردیا گیا ہے خیال تو کرو

كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

انہوں نے تمہارے لئے کیسی کیسی مثلیں بیان کی ہیں پس یہ خود ہی گمراہ ہوگئے اب کوئی راہ نہیں

سَبِيْلًا ۝ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا ربع

پاسکتے اور انہوں نے یہ کہدیا کہ جب ہم ہڈیاں اور مٹی ہوجائینگے تو کیا پھر بھی ہم

لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۝ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً اَوْ حَدِيدًا ۝

از سرِ نو پیدا کر کے اٹھائے جائینگے تم (جواب میں) یہ کہدو کہ تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ

یا کوئی اور مخلوق جو تمہارے خیالات میں بڑی معلوم ہوتی ہو اسپر وہ یہ کہینگے کہ پھر ہمکو واپس

يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ

کون لائیگا؟ تم یہ کہدینا کہ وہی جسنے تمکو اول مرتبہ پیدا کیا تھا اسپر وہ تمہاری طرف (دیکھ دیکھکر)

اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ

اپنے اپنے سر ہلائینگے اور کہینگے کہ یہ ہوگا کب؟ تم کہدو شاید قریب ہی

يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ

ہو جائے جس دن وہ تمکو بلائیگا تم اسکی تعریف کرتے ہوئے دوڑے چلے آؤگے

وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ ع ۱۲ ۵

اور یہ خیال کرتے ہوگے کہ تم بہت ہی کم ٹھہرے اور (اے رسول) میرے بندوں سے یہ کہدو

يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ

کہ وہ ایسی بات کہا کریں جو بہت ہی اچھی ہو یقیناً شیطان ان میں فساد ڈالتا ہے

اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝ رَبُّكُمْ

بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے تمہارا پروردگار

اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ

تم سے خوب واقف ہے اگر وہ چاہیگا تمپر رحم فرمائیگا یا اگر چاہیگا تو عذاب دیگا

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ

اور (اے رسول) ہمنے تمکو انکا وکیل بنا کر نہیں بھیجا ہے اور تمہارا پروردگار انسے جو آسمانوں

بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

میں اور زمین میں ہیں خوب واقف ہے اور یقیناً ہمنے بعض انبیاء کو

النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ○ قُلِ ادْعُوا

بعض پر فضیلت دی اور ہمنے داؤدؑ کو زبور عنایت کی تم کہدو کہ اسکے سوا

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ

(جن) جنکا تمکو گھمنڈ ہے تم انکو پکار لو کہ وہ تم سے نہ کوئی مصیبت رفع کر سکینگے اور

عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ○ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ

نہ (اُسے) بدل سکینگے یہی لوگ وہ ہیں جنہیں یہ تو پکارتے ہیں اور وہ خود اپنے

اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ

رب کی حضور میں وسیلہ ڈھونڈھتے ہیں کہ کون زیادہ قرب رکھنے والا ہے اور اُسکی رحمت کی امیدوار ہیں

وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۭ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ○

اور اُسکے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور ایک بستی بھی ایسی نہیں ہے جسکو ہم روزِ قیامت سے پہلے پہلے ہلاک نہ کردیں

اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي

یا اُسکو سخت عذاب نہ دیں یہ بات لوحِ محفوظ میں

الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ○ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ

لکھی جاچکی ہے اور ہمکو نشانیوں کے بھیجنے سے کسی اور چیز نے نہیں روکا

اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ۭ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ

سوائے اسکے کہ پہلوں نے اُنکو جھٹلایا (اور جھٹلانیکا عذاب پایا) تھا۔ اور ہمنے قوم ثمود کو صریح (نشانی) اونٹنی

مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ۭ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا

عنایت کی تھی پھر انہوں نے اُسپر ظلم کیا تھا اور ہم تو (ایسی) نشانیاں صرف ڈرانے ہی کو بھیجا کرتے

تَخْوِيْفًا ○ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ۭ وَمَا

ہیں اور (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ ہمنے تم سے کہا تھا کہ بیشک تمہارے پروردگار نے اُن لوگوں کو گھیر لیا ہے اور وہ

لہ مَن لا یحضرہ الفقیہ میں ہے کہ جناب امام جعفر صادقؑ سے اس آیت کے بارے میں دریافت کیا گیا تھا تو فرمایا کہ یہاں ہلاکت کے معنی ہیں موت کے ذریعہ سے فنا کردینا ۱۲

جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ

خواب جو ہمنے تمکو دکھایا ہے اُسکو ہمنے نہیں مقرر کیا ہی مگر کل آدمیوں کے لئے ایک آزمائش اور

الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۭ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا

قرآن مجید میں ایک لعنتی درخت (یعنی نسل) اور ہم اُنکو ڈراتے ہیں مگر سوائے اسکے کہ اُنکی سرکشی بڑھے

طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ع ۸

اور کوئی نتیجہ نہیں نکلتا اور (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ ہمنے کل فرشتوں سے یہ کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا

پس سوائے ابلیس کے سب ہی نے سجدہ کیا تھا اُسنے یہ کہا کہ کیا میں اُسکو سجدہ کروں جسکو تونے مٹی سے پیدا کیا

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۡ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ

اُسنے (یہ بھی) کہا کہ بھلا دیکھ تو یہی وہ ہی جسکو تونے مجھپر فضیلت دی ہے اگر تونے مجھے روز قیامت تک

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قَالَ

مہلت دی تو میں سوائے قدرے قلیل کے اسکی کل اولاد کی بیخ کنی کردونگا فرمایا جا

اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاۗؤُكُمْ

(دور ہو) ان میں سے جو کوئی تیری پیروی کریگا پس جہنم تم سب کا پورم پور

جَزَاۗءً مَّوْفُوْرًا ۝ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ

بدلہ ہوگا اور ان میں سے جسکو تو بہکا سکتا ہے اپنی آواز سے

بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَ

بہکالے اور اُنکے مقابلہ کے لئے سواروں اور پیادوں کو پکارلے اور

شَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا

مال اور اولاد میں انکا شریک ہوجا اور انسے وعدے کر حالانکہ

يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ

شیطان اُنسے کوئی وعدہ نہ کریگا مگر دھوکا یقیناً (جو) میرے بندے (ہیں) اُنپر تو تیرا

لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ط وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝ رَبُّكُمُ الَّذِيْ

کوئی قابو ہی نہوگا اور تیرا پروردگار اُنکا کارساز ہونے کو کافی ہے تمہارا پروردگار وہی

يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ط اِنَّهٗ

ہے جو تمہارے لئے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اُسکے فضل کے خواستگار ہو بیشک وہ

كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ

تمہارے لئے بڑا رحم کرنیوالا ہے اور جب تم پر سمندر میں کوئی آفت پڑتی ہے تو اُسکے

ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ج فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ

سوا اور جن جن کو تم پکارا کرتے ہو وہ سب گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ نجات دیکر تمکو خشکی تک پہنچا دیتا ہے

اَعْرَضْتُمْ ط وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ

تو تم روگرداں ہو جاتے ہو اور انسان ہے بڑا ناشکرا آیا تم اس سے مطمئن ہو گئے ہو کہ

يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

وہ خشکی کے ایک حصہ کو معہ تمہارے دھسا دے یا تیر کنکریاں برسانیوالی آندھی بھیجدے

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۝ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ

پھر تم کسی کو اپنا کارساز نہ پاؤ یا تم اس سے مطمئن ہو گئے ہو کہ ایک دفعہ اور

فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ

تمکو سمندر میں لوٹا لیجائے پھر وہ تم پر کشتی شکن ہوا بھیجدے

فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ۝

اور جو کفرانِ نعمت تم کر چکے ہو اُسکے عوض تمکو ڈبو دے پھر تم اسکی بابت میں ہمارا دعویدار کسی کو نہ پاؤ گے

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَ

اور یقیناً ہمنے اولادِ آدم کو عزت دی اور خشکی و تری میں اُنکو سواریاں دیں اور

رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ

اچھی اچھی چیزوں سے اُنکو روزی دی اور بہت سی مخلوق پر اُنکو ایسی فضیلت دی جیساکہ

اور آثار میں جناب امام جعفر صادق سے جو کچھ منقول ہے اُسکا خلاصہ یہ ہے کہ انسان کی فضیلت ہر چوپائے اور ہر پرندے کے مقابلے میں یہ ہے کہ وہ اپنا کھانا پانی اپنے ہاتھ سے اُٹھا کر اپنے منھ تک پہنچاتا ہے۔ ۱۲

کردیا ہو: فرمایا کہ خدا تعالیٰ اپنے رسول سے ارشاد فرماتا ہے اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ - دلوک زوال آفتاب ہے اور غسق الیل نصف شب پس زوال آفتاب سے آدھی رات تک چار نمازیں ہیں

ع ۱۰

خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ

فضیلت دینے کا حق ہے جس دن ہم ہر گروہ کو اسکے امام کے ساتھ بلائینگے پس جس شخص کو

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا

اسکا نامہ اعمال اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا پس وہ تو اپنا نامہ اعمال کو (خوش خوش) پڑھینگے اور انکو ایک سوت

يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي

برابر بھی نقصان نہ پہنچایا جائیگا اور جو اس دنیا میں اندھا رہا پس وہ آخرت میں بھی

الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ

اندھا رہیگا اور راہ راست سے بہت بھٹکا ہوا اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمکو بھی اس سے جو کچھ ہمنے

عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا

تمہاری طرف وحی کی تھی ہٹانے کیلئے فتنہ میں ڈالدیں تاکہ تم اسکے خلاف کچھ ہماری طرف منسوب کردو اور اس

لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۝ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ

صورت میں یہ تمکو دوست بنا لیتے اور اگر ہمنے تمکو ثابت قدم نہ رکھا ہوتا تو قریب تھا کہ تم بھی

تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ۝ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ

کچھ نہ کچھ انکی طرف مائل ہو جاتے اس صورت میں ہم تمکو زندگانی دنیا کا بھی دوہرا عذاب چکھاتے

وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۝ وَاِنْ

اور موت کے بعد کا بھی دوہرا پھر تم ہمارے برخلاف کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے اور اگرچہ

كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا

قریب تھا کہ وہ تمکو اس زمین سے پریشان ہی کر چلے تھے اس غرض سے کہ وہ تمکو اس سے نکالدیں اور

لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا

اس صورت میں وہ بھی تمہارے بعد بہت ہی کم رہتے اسی طریقہ پر جسپر ہمنے تم سے پہلے اپنے

ع ۸

قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۝ اَقِمِ الصَّلٰوةَ

رسول بھیجے تھے اور تم ہمارے طریقہ میں کوئی تبدیلی نہ پاؤگے زوال آفتاب سے

لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ

آدھی رات تک (مقررہ) نمازیں پڑھلیا کرو اور صبح کا قرآن (یعنی نماز) بیشک صبح کو قرآن

الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ق

(یعنی نماز) کے بارے میں گواہی دیجائیگی اور (اے رسولؐ) رات کے ایک حصہ میں تہجد پڑھا کرو یہ فریضہ تمہاری

عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ وَقُلْ رَّبِّ

لئے مخصوص ہے قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمکو مقام محمود پر مبعوث کرے اور یہ عرض کیا کرو کہ اے

اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

میرے پروردگار مجھکو پسندیدہ مقام پر پہنچائیو اور خوبی کے ساتھ مجھے یہاں سے لیجائیو

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝ وَقُلْ جَاۗءَ

اور میرے لئے اپنی طرف سے مدد کرنیوالا غلبہ مقرر فرما دیجیو اور یہ کہدو کہ حق آگیا

الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَ

اور باطل مٹ گیا بیشک باطل کا کام ہی ہے مٹ جانا اور

نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

قرآن میں سے ہم وہ چیزیں نازل کرتے ہیں جو مومنین کے لئے شفاء و رحمت ہیں

وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَي الْاِنْسَانِ

اور نافرمانوں کے لئے (وہی چیزیں) نقصان ہی بڑھاتی ہیں اور جب ہم انسان کو نعمت عطا کرتے ہیں تو

اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـــُٔوْسًا ۝ قُلْ

وہ روگردان ہوجاتا اور پہلوتہی کرتا ہے اور جب اسپر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو وہ مایوس ہوجاتا ہے تم یہ کہدو کہ

كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰي شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى

ہر شخص اپنے طور پر عمل کیا کرتا ہے پس تمہارا پروردگار اُس سے خوب واقف ہے جو راہ راست پر

سَبِيْلًا ۝ وَيَسْـَٔــلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ ع ۹

ہے اور لوگ تم سے روح کی بابت سوال کرتے ہیں تم کہدو کہ روح میرے پروردگار کا حکم ہے

رَبِّي وَمَآ أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَلَئِن شِئْنَا

اور تمکو اس بارے میں بہت ہی کم علم دیا گیا ہے اور اگر ہم چاہتے تو

لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا

اُسکو جو تمہاری طرف وحی کی ہے غائب کر دیتے پھر تم اُسکے لوٹا لانیکے لئے ہمارے برخلاف کسی کو

وَكِيلًا ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ

اپنا کارساز نہ پاتے سوائے اسکے کہ تمہارے پروردگار کی رحمت ہوتی بیشک اُسکا فضل تم پر بہت ہی بڑا ہے

كَبِيرًا ۝ قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن

تم یہ کہدو کہ اگر سب آدمی اور کل جن اس بات کے لئے جمع ہو جائیں کہ اس قرآن (مجید) کی مانند

يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ

بنالائیں تو اسکے مانند نہ لاسکینگے گو اُن میں

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا

ایک دوسرے کا پشت پناہ بھی ہو اور یقیناً ہمنے کل آدمیوں کے نفع کے لئے اس قرآن میں

الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝

ہر قسم کی مثال بار بار بیان کی ہے پھر بھی بہت سے لوگ ناشکری کئے بغیر نہ رہے

وَقَالُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ

اور اُنہوں نے یہ کہدیا کہ ہم تو تیرا ایمان لانیکے نہیں جبتک کہ تم ہمارے لئے زمین سے ایک چشمہ جاری

يَنبُوعًا ۝ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ

نہ کردو یا خاص تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ نہو پھر اُسکے اندر ہی

الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ۝ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ

تم زمین کو پھاڑکر ندیاں نہ بہادو یا جیسا کہ تمہارا گمان ہے ہمپر آسمان کا ایک ٹکڑا نہ گرا دو یا اللہ

عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ۝ أَوْ يَكُونَ

کو اور فرشتوں کو سامنے لاکر کھڑا نہ کردو یا خاص تمہارا

لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ

سونے کا ایک محل ہو یا تم آسمان پر چڑھ نہ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھ جانے پر

لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ

بھی ایمان نہ لائینگے جب تک ہم پر ایک نوشتہ نہ نازل کرو کہ ہم اُسے پڑھکر دیکھلیں تم جواب دیدو کہ میرا پروردگار

ع ٩ ١٠
رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ

(اس سے) منزہ ہے (کہ اُسپر کسی کا حکم چلے) میں تو صرف ایک انسانی رسول ہوں (کچھ اور تو نہیں؟) اور آدمیوں کو جبکہ انکے پاس

اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ

ہدایت آچکی ایمان لانے سے روکا کس چیز نے ہے سوائے اِسکے کہ اُنہوں نے یہ کہدیا کہ کیا خدا نے کسی

اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ

آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے تم یہ کہدو کہ اگر اسی زمین میں فرشتے اطمینان سے چلتے پھرتے ہوتے

يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا

تو ہم اُنپر آسمان سے کسی فرشتہ ہی کو رسول بنا کر بھیجتے

رَّسُوْلًا ۝ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ

تم کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی دینے کو اللہ ہی کافی ہے بیشک وہ

نصف
كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

اپنے بندوں کے حال سے باخبر (اور اُنکی) دیکھ بھال کرنیوالا ہے اور جسکو خدا ہدایت دیتا ہے بس وہی

الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ

ہدایت یافتہ ہوتا ہے اور جن سے توفیق ہدایت سلب کر لیتا ہے پس تم اُسکے سوا کسی کو اُنکا حمایتی

دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا

نہ پاؤ گے اور قیامت کے دن ہم اُنکو اس حالت میں اوندھے منھ محشور کرینگے کہ وہ اندھے

وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ

اور گونگے اور بہرے ہونگے اُنکا ٹھکانا جہنم ہوگا (اُسکی آگ) جب ذرا بجھنے لگیگی ہم اُنکی خاطر

سَعِيْرًا ۝ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا

اور بھڑکا دینگے   یہ سزا انکی اس لئے ہوگی کہ انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا تھا اور یہ کہدیا تھا

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝

کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور مٹی ہو جائینگے تو کیا ہم از سر نو پیدا کرکے اٹھائے جائینگے

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

کیا انہوں نے یہ نہیں سمجھا تھا کہ وہ خدا جسنے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا ہے اسپر

قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ

قادر ہے کہ اُن جیسے اور پیدا کردے اور اسنے انکے لئے ایک مدت مقرر کردی جسمیں

فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ

کسی طرح کا شک نہیں پھر بھی یہ ظالم انکار کئے بغیر نہ رہے   تم کہدو کہ اگر تم میرے پروردگار کی رحمت

خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۭ

کے خزانوں کا اختیار رکھتے ہوتے تو اسوقت بھی تم انکے خرچ ہو جانیکے خوف سے بخل کرتے

وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ ع ۱۱

اور انسان ہے ہی بخیل   اور یقیناً ہمنے موسٰے کو نو کھلی نشانیاں

اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ

دی تھیں پس بنی اسرائیل سے دریافت کرلو کہ جب وہ انکے پاس آئے تو فرعون نے

فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ۝ قَالَ لَقَدْ

اُنسے یہ کہدیا تھا کہ اے موسٰے میں تو یہ خیال کرتا ہوں کہ تمپر کسی نے جادو کردیا ہے انہوں نے فرمایا کہ (اے فرعون)

عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اتنا تو تو بھی سمجھ گیا کہ انکو کسی اور نے نہیں اتارا ہے مگر آسمانوں کے اور زمین کے پروردگار نے

بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۝ فَاَرَادَ اَنْ

دلیلیں مقرر کرکے اور اے فرعون میرا یہ خیال ہے کہ تیری شامت آئی ہے   پس فرعون نے یہ ارادہ کیا کہ

يَسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَٰهُ وَمَن مَّعَهُۥ جَمِيعًا ۝

انکو اُس ملک سے پریشان کرکے نکالدے پس ہمنے اُسکو اور جو اُسکے ساتھ تھے اُن سب کو ڈبو دیا

وَقُلْنَا مِنۢ بَعْدِهِۦ لِبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ اسْكُنُوا۟ الْأَرْضَ

اور اُسکے بعد بنی اسرائیل سے یہ کہدیا کہ تم اس زمین میں (جہاں سے فرعون نے تمکو نکالنا چاہا تھا) آباد ہو

فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ الْءَاخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ۝ وَبِالْحَقِّ

پھر جب آخرت کا وعدہ آئیگا تو ہم تم سب کو اکٹھا کرکے لائینگے اور حق کے ساتھ ہمنے

أَنزَلْنَٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ أَرْسَلْنَٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝

اسکو نازل کیا اور حق ہی کے ساتھ وہ اُترا ہے اور ہمنے تمکو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا بناکر بھیجا ہے

وَقُرْءَانًا فَرَقْنَٰهُ لِتَقْرَأَهُۥ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ وَنَزَّلْنَٰهُ

اور قرآن کو ہمنے تھوڑا تھوڑا کرکے اُتارا تاکہ تم ٹھہر ٹھہر کر لوگوں کو پڑھکر سنا دو اور ہمنے اسی طرح اسے اُتارا جس طرح

تَنزِيلًا ۝ قُلْ ءَامِنُوا۟ بِهِۦٓ أَوْ لَا تُؤْمِنُوٓا۟ ۚ إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا۟

اُتارنا مناسب تھا تم کہدو کہ تم اسپر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ بالتحقیق وہ لوگ جنکو اس سے پہلے

الْعِلْمَ مِن قَبْلِهِۦٓ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ

علم دیا گیا ہے جسوقت اُنکے سامنے یہ پڑھا جاتا ہے وہ مُنہ کے بھل سجدہ میں گر پڑتے

سُجَّدًا ۝ وَيَقُولُونَ سُبْحَٰنَ رَبِّنَآ إِن كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا

ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار منزہ ہے بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ ضرور

لَمَفْعُولًا ۝ وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ

پورا ہونا ہے اور وہ روتے ہوئے مُنہ کے بھل گر پڑتے ہیں اور (قرآن کا سننا) اُنکے (خضوع و)

خُشُوعًا ۝ قُلِ ادْعُوا۟ اللَّهَ أَوِ ادْعُوا۟ الرَّحْمَٰنَ ۖ أَيًّا مَّا تَدْعُوا۟

خشوع کو اور بڑھاتا ہے تم کہدو کہ اللہ کہکر پکارو یا رحمٰن کہکر پکارو جس (نام) سے بھی پکارو (سب) اچھے اچھے

فَلَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

نام اُسی کے ہیں اور تم اپنی نماز میں اپنی آواز کو نہ بلند کیا کرو اور نہ اسمیں چپکے ہی چپکے پڑھا کرو

سو کم بلکہ اُن دونوں کے بین بین مناسب خرچ کرتے ہیں (پس فضول خرچی بھی بری ہے اور بیہودہ کفایت شعاری بھی بری ہے۔ اور دونوں کے بین بین نیکی ہے سب تمکو لازم ہے کہ دونوں کے بین بین جو نیکی ہے اُسکو اختیار کرو

وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

بلکہ اُن دونوں کے بین بین کا رستہ اختیار کرو اور یہ کہو کہ سب تعریف اُسی خدا کے لئے زیبا ہے جسنے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

نہ کوئی بیٹا بنایا اور نہ سلطنت میں کوئی اُسکا شریک ہے اور نہ وہ عاجز

يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ○ ع ١٢ ١١ ١٢

ہے کہ کوئی اُسکا حامی ہو اور تم اُسکی بڑی کبریائی کا اظہار کرتے رہا کرو

سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَعَشْرُ آيَاتٍ

آیاتہا ١١٠ — رکوعاتہا ١٢ — کلماتہا ١٦٠٨ — حروفہا ٦٦٣٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

رحمٰن ورحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ

سب تعریف اُس اللہ کے لئے زیبا ہے جسنے اپنے بندہ پر کتاب نازل فرمائی اور اُسمیں کوئی کجی

لَّهٗ عِوَجًا ○ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَ

نہ رکھی (ایسی) ٹھیک (کتاب) کہ اُسکے ذریعہ سے خدا کے سخت عذاب کا خوف دلائے اور

يُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ

اُن مؤمنوں کو جو نیکیاں کرتے ہیں (یہ) خوشخبری سنائے کہ اُنکے لئے نیک

أَجْرًا حَسَنًا ○ مّٰكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ○ وَّيُنْذِرَ الَّذِينَ

معاوضہ ہے جسمیں وہ ہمیشہ رہینگے اور اُن لوگوں کو بھی ڈرائے جنہوں نے

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ○ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِآبَائِهِمْ

یہ کہدیا تھا کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے نہ تو خود اُنکو کچھ علم ہے اور نہ اُنکے باپ دادا ہی کو تھا

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا

بڑی سخت بات ہے جو اُنکے منہ سے نکلتی ہے وہ نرا جھوٹ

كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ

بولتے ہیں پس اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم افسوس کے مارے

لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى

اُنکے پیچھے اپنی جان ہلاک کر ڈالو گے بالتحقیق ہمنے اسکو جو زمین پر

الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝

ہے اسکی زینت قرار دیا ہے کہ ہم اُنکو آزمائیں کہ اُن میں سب سے اچھا عمل کرنیوالا کون ہے

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ

اور ہم جو کچھ بھی اسپر ہے (اُسے فنا کر کے) چٹیل میدان بنانیوالے ہیں کیا تمنے یہ گمان کر لیا ہے کہ

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝ اِذْ اَوَى

غار والے) اور کتبہ والے ہماری نشانیوں میں سے کچھ زیادہ عجیب تھے (اُسوقت کو یاد کرو)

الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً

جبکہ یہ نوجوان غار میں جا رہے اور اُنہوں نے عرض کی تھی کہ اے ہمارے پروردگار ہمکو اپنے پاس سے رحمت

وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ

عنایت کر اور ہمارے لئے ہمارے معاملہ کی درستی کا سامان کر دے پس اُسی کھوہ میں ہمنے اُنکو

فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ

برسوں سُلا رکھا پھر ہمنے اُنکو اُٹھا بٹھایا تاکہ ہم یہ جان لیں کہ

الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ ع ۱ ۱۲ ۱۳

اُنکے دو گروہوں میں سے اس مدت کو جسمیں وہ وہاں رہے ہیں زیادہ کسنے یاد رکھا ہے۔ ہم تم سے اُنکی خبر

نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ

ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں بیشک وہ ایسے جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہمنے اُنکے

هُدًى ۝ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا

دلوں کو مضبوط کر دیا تھا جبکہ وہ کھڑے ہو گئے اور اُنہوں نے یہ کہدیا کہ ہمارا پروردگار تو

[illegible]

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۠ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا

آسمانوں کا اور زمین کا پروردگار ہے ہم ہرگز اُسکے سوا کسی دوسرے کو معبود کہکر پکارینگے

لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ۝ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ

کہ (اگر ایسا کریں تو) اُس صورت میں گویا ہم نے بہت ہی نا سزا بات کہی۔ اس ہماری قوم نے تو اُسکے سوا بہت سے خدا بنا لیے

دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ

ہیں پھر اُن خداؤں کے متعلق کوئی دلیل کیوں نہیں پیش کرتے ؟ پس اُس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا

زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے اور (اب) جبکہ تم اُنسے الگ ہوچکے ہو اور جن

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

چیزوں کو وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں انکو چھوڑ چکے ہو تو کسی غار میں چل رہو تمہارا پروردگار تمہارے لئے

رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝ وَتَرَى

اپنی رحمت وسیع فرما دیگا اور تمہارے معاملہ میں سہولت کے سامان مہیا کردیگا اور تم آفتاب کو

الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ

دیکھوگے کہ جب وقت نکلتا ہے اُنکے غار سے بچا بچا داہنی ہاتھ کی طرف رہتا ہے

وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ

اور جب ڈوبتا ہے تو بائیں ہاتھ کو کترا تا ہوا چلا جاتا ہے اور وہ اُس غار کے کھلے حصہ میں ہیں

مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ

یہ بھی خدا کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے جسے خدا ہدایت دیتا ہے وہ ہدایت پر جاتا ہے

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝ وَتَحْسَبُهُمْ ع ٥ ١٤

اور جس سے توفیق ہدایت سلب کرلیتا ہے اسکے لیے تم کوئی حامی راہ ہدایت کرنیوالا نہ پاؤگے اور تم انکو جاگتا ہوا خیال

اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ

کروگے حالانکہ وہ سوتے ہیں اور ہم داہنی اور بائیں انکو کروٹ بدلوا دیا کرتے ہیں

[illegible]

الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِ

اور انکا کتا چوکھٹ پر دونو ہاتھ پھیلائے ہوئے ہے اگر تم

اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ

انہیں دیکھ پاؤ تو انسے منہ پھیر کر بھاگو اور تم پر انکا رعب چھاجائے

رُعْبًا ۝ وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَائِلٌ

اور اسی طرح ہمنے انکو اٹھا بٹھایا تھا کہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں انہیں سے ایک

مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوا

کہنے والے نے یہ کہا کہ تمہیں یہاں کتنی دیر ہوئی؟ انہوں نے کہا کہ ہمکو ایک دن ہوا یا کچھ کم۔ انہوں نے کہا

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ

جتنا عرصہ بھی ہوا اسے تو تمہارا پروردگار خوب واقف ہے پس تم اپنے میں سے ایک کو یہ روپیہ دیکر شہر

إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ

کی طرف بھیجو کہ وہ جاکر دیکھے کہ کونسا کھانا پاکیزہ ہے؟ پس وہ اس میں سے تمہارے لئے کچھ کھانا

مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝ إِنَّهُمْ إِن

لائے اور چپ چاپ جائے اور کسی کو تمہاری مطلق خبر نہ کرے بیشک اگر وہ لوگ تم پر

يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَ

غالب آگئے تو تمکو سنگسار کر دینگے یا تمکو اپنے مذہب میں دوبارہ (جبراً) ملالینگے اور اس

لَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۝ وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا

صورت میں تم کبھی فلاح نہ پاؤ گے اور اسطرح ہمنے لوگوں کو انکے حال پر مطلع کر دیا تاکہ وہ یہ جان لیں

أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ

کہ اللہ کا وعدہ ضرور سچا ہے اور قیامت ضرور آنیوالی ہے جسمیں کوئی شک نہیں جسوقت وہ انکے معاملے میں

بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ ۖ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا ۖ رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ

آپس میں جھگڑنے لگے تو انہوں نے کہا کہ ان پر ایک عمارت بنا دو انکا پروردگار انکے حال سے

بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

خوب واقف ہیں اور اُن لوگوں نے جو اُنکے معاملہ میں غالب آ گئے تھے یہ بھی کہا کہ ہم تو ضرور بالضرور ان پر ایک

مَّسْجِدًا ۝ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

مسجد بنائینگے عنقریب وہ یہ کہینگے کہ وہ تین ہیں (اور) چوتھا اُنکا کتا ہے اور بعضے اٹکل پچو یہ

خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

کہینگے کہ وہ پانچ ہیں (اور) چھٹا اُنکا کتا ہے اور بعضے اُن میں سے یہ کہینگے کہ وہ سات ہیں

سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْۤ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا

اور آٹھواں اُنکا کتا ہے تم کہدو کہ میرا پروردگار اُنکی گنتی سے خوب واقف ہے

يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۟ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪

اُنکو نہیں جانتے ہیں مگر بہت ہی کم پس تم اُنکے باب میں سوائے ظاہری بحث کے (کسی سے) کچھ جھگڑا نہ کرو

وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۝ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ ع ۳ / ۵ / ۱۵

اور اُنکے باب میں ان میں سے کسی سے کوئی بات نہ پوچھو اور کسی چیز کی نسبت یہ ہرگز نہ کہو کہ میں

اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ

اسے ضرور کرونگا سوائے اسکے کہ (یہ شرط لگا دو) اگر اللہ بھی چاہے اور جب بھول گئے ہو

رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ

اللہ کو یاد کر لو اور یہ کہدو کہ شاید میرا پروردگار اس سے بھی بڑھکر مجھے کوئی ہدایت

مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ

کی بات بتا دے اور (وہ لوگ کہتے ہیں کہ) وہ اپنے غار میں نو اوپر تین سو برس

سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۝ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ

رہے تم کہدو کہ اسے تو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ وہ کتنا رہے

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ

آسمانوں کی اور زمین کی پوشیدہ باتیں اسی کو ہیں وہ کیسا دیکھنے والا اور کیسا سننے والا ہے اُنکا اسکے سوا

مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ۝

کوئی کارساز نہیں ہے اور وہ اپنے فیصلہ میں کسی اور کو شریک نہیں کرتا

وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

اور تمہاری طرف تمہارے پروردگار کی کتاب سے جو کچھ وحی کی گئی ہے وہ پڑھکر سناؤ اسکی کلمات کا

لِكَلِمٰتِهٖ ۫ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝ وَاصْبِرْ

بدلنے والا کوئی نہیں ہے اور تم اسکے سوا کسی اور کو ہرگز جائے پناہ نہ پاؤ گے اور ان لوگوں کے ساتھ

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

بسر کرنیکی برداشت کرو جو صبح و شام اپنے پروردگار سے دعا مانگتے ہیں اور اسی کی رضا کی

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ

خواستگاری کرتے ہیں اور اپنی نظر ان سے نہ ہٹاؤ کہ تم زندگانی دنیا کی زینت کے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ

خواستگار ہو اور اس شخص کی پیروی نہ کرنا جسکے دل کو ہمنے اپنی یاد سے غافل

ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝ وَقُلِ الْحَقُّ

کردیا ہے اور وہ اپنی خواہش کا تابع ہوگیا ہے اور اسکا معاملہ حد سے گزر گیا ہے اور تم یہ کہدو کہ حق تمہارے

مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ

پروردگار کی طرف سے ہے پس جسکا جی چاہے ایمان لے آئے اور جسکا جی چاہے کافر ہو جائے

اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۚ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَاِنْ

بیشک ہمنے نافرمان لوگوں کے لئے ایسی آگ تیار کی ہے جسکے پردے انکو گھیر لینگے اور اگر وہ

يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۚ بِئْسَ

(پیاس سے) فریاد کرینگے تو انکو ایسا پانی پلایا جائیگا جیسے پگھلا ہوا تانبا جو چہروں کو جھلس دیگا وہ کتنی بری

الشَّرَابُ ۚ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

پینے کی چیز ہوگی اور کتنی بری جگہ ہوگی؟ باتحقیق وہ لوگ جو ایمان لائے اور

...پھلوں یہاں پھلوں سے مراد یہ نہیں ہے کہ تم میں آم اور نارنگیاں لگ جائیں بلکہ یہی مطلب ہوتا ہے کہ تمہارا مال و دولت بڑھ جائے۔ تمہاری آل اولاد زیادہ ہو جائے...

[illegible]

عملوا الصلحت انا لا نضيع اجر من احسن عملا ○

جنہوں نے نیک عمل کیے یقیناً ہم نیک عمل کرنیوالوں کا ثواب ضائع نہ کرینگے

اولئك لهم جنت عدن تجري من تحتهم الانهر

وہ وہی تو ہیں جنکے لیے دائمی باغات ہیں جنکے نیچے ندیاں بہتی ہیں

يحلون فيها من اساور من ذهب ويلبسون ثيابا

جن میں انکو سونے کے کنگنوں سے آراستہ کیا جائیگا اور سندس و استبرق کے

خضرا من سندس واستبرق متكين فيها على

سبز کپڑے پہنینگے (اور) اُسی میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے ہونگے)

الارائك نعم الثواب وحسنت مرتفقا ○ واضرب ع ۹ / ۱۶

یہ کیسا اچھا صلہ ہے اور وہ کتنی عمدہ جگہ ہو گی؟ اور اُنکے لئے

لهم مثلا رجلين جعلنا لاحدهما جنتين من اعناب

اُن دو آدمیوں کی مثل بیان کرو کہ ہمنے اُن دونوں میں سے ایک کیلیے انگور کے دو باغ لگا دئے تھے

وحففنهما بنخل وجعلنا بينهما زرعا ○ كلتا

اور اُن دونوں کو خرمے کے درختوں سے گھیر دیا تھا اور اُن دونو باغوں کی درمیانی حصہ میں کھیتی قائم کردی تھی۔ یہ دونو

الجنتين اتت اكلها ولم تظلم منه شيا وفجرنا

باغ خوب پھل لایا کرتے تھے اور اُن پھلوں میں ذرا سا بھی نقصان نہ ہوتا تھا اور ہمنے اُن دونو کے بیچ میں

خلالهما نهرا ○ وكان له ثمر فقال لصاحبه وهو

ایک ندی جاری کردی تھی اور اُس شخص کے پاس بہت کچھ مال تھا پس وہ اپنے ساتھی سے باتیں کرنے میں کہنے لگا

يحاوره انا اكثر منك مالا واعز نفرا ○ ودخل

کہ میں مال کی حیثیت سے تجھ سے بہت بڑھا ہوا ہوں اور جتھے کی حیثیت سے بھی بڑھا ہوا ہوں اور وہ اپنے باغ میں

جنته وهو ظالم لنفسه قال ما اظن ان تبيد هذه

ایسی حالت سے پہنچا کہ اپنے آپ پر خود ظلم کرنیوالا تھا کہنے لگا کہ میں گمان نہیں کرتا کہ یہ باغ کبھی بھی فنا

...ہوتا تھا جیسا کہ خود خدا تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے اور ان دونو باغوں کے مینڈھوں پر کھجور کے درخت بھی بہت سے تھے۔ اور زراعت بھی خوب ہوتی تھی...

[illegible]

[illegible]

أَبَدًا ۝ وَّمَآ أَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِن رُّدِدتُّ إِلَىٰ رَبِّي

ہوگا اور نہ میں یہ گمان کرتا ہوں کہ قیامت آئیگی اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی گیا

لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنقَلَبًا ۝ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ

تو ضرور بالضرور اس سے بہتر حالت پاؤنگا اُسکے ساتھی نے اُس سے گفتگو کرتے ہوئے یہ کہا کہ

يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن

کیا تو اُسکا انکار کرتا ہے جس نے (فی الحقیقت) تجھکو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ

نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّىٰكَ رَجُلًا ۝ لَّٰكِنَّا۠ هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَآ أُشْرِكُ

سے پھر تجھے اچھا خاصا آدمی بنا دیا رہا میں سو میرا پروردگار تو وہی اللہ ہے اور میں اپنے

بِرَبِّيٓ أَحَدًا ۝ وَلَوْلَآ إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللَّهُ

پروردگار کا شریک کسی کو نہیں کرتا اور تو نے اپنے باغ میں داخل ہوتے ہوئے یہ کیوں نہ کہا کہ جو کچھ اللہ نے چاہا

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِن تَرَنِ أَنَا۠ أَقَلَّ مِنكَ مَالًا وَوَلَدًا ۝

(سو ہوا) خدا کی قوت کے بغیر کوئی قوت نہیں گو تو یہ سمجھتا ہو کہ میں مال و اولاد میں تجھ سے کم ہوں

فَعَسَىٰ رَبِّيٓ أَن يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّن جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا

مگر اب قریب ہے کہ میرا پروردگار مجھے تجھ سے بہتر باغ دیدے اور اس (تیرے باغ) پر آسمان عذاب

حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۝ أَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا

بھیجدے کہ یہ چٹیل میدان ہو کر رہجائے یا اسکا پانی اتنا گہرا چلاجائے

غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۝ وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ

کہ تجھ میں اُسکے نکالنے کی قوت ہی نہ رہے چنانچہ اُسکے پھلوں پر آفت آہی گئی پس جو

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَآ أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا

مال وہ اُس میں لگا چکا تھا اُسپر صبح کو ہاتھ ملتا رہگیا باغ ٹٹیوں پر اُلٹا پڑا تھا اور مالک یہ

وَيَقُولُ يَٰلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّيٓ أَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُن لَّهُ

کہہ رہا تھا کہ کاش میں اپنے پروردگار کا کسی کو شریک نہ کرتا اور اُسوقت اُسکو کوئی جتھا خدا کے

فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ

سوا اُسکی مدد کرنیکو نہ تھا اور نہ وہ شخص خدا کے انتقام کو روک سکا اُس موقع پر

الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝ وَاضْرِبْ ع ٣ ١٧

حکومت خدائے برحق ہی کی ہوگی وہ ثواب دینے کی رو سے بھی سب سے اچھا ہے اور انجام کی رو سے بھی سب سے بہتر ہے اور اُنسے

لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ

زندگانی دنیا کی مثال بیان کردو کہ (وہ) اُس پانی کے مانند ہے جسکو ہمنے آسمان سے اُتارا

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ

پھر اُسکے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی پھر وہ ریزہ ریزہ ہوگیا کہ ہوائیں اُسکو اُڑاتی پھرتی ہیں

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ

اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے (مال و) دولت اور بیٹے زندگانی دنیا کی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

آرائش ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے رب کے نزدیک انجام کی حیثیت سے بھی

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ

بہتر ہیں اور امید و آرزو کی حیثیت سے بھی اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائینگے اور تم زمین کو کھلا ہوا دیکھو گے

بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝ وَعُرِضُوْا

اور ہم اُنکو اس طرح جمع کرلینگے کہ اُن میں سے کسی ایک کو بھی نہ چھوڑینگے اور وہ تمہارے

عَلٰي رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ

رب کے حضور میں صف بہ صف پیش کئے جائینگے (اور اُنسے یہ کہا جائیگا کہ) تم ہمارے پاس اُسی طرح آگئے جیسا کہ ہمنے تمکو

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ

پہلی دفعہ پیدا کیا تھا لیکن تمہارا تو یہ گمان تھا کہ ہمنے تمہارے لئے کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے اور اعمالنامے پیش کئے جائینگے

فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ

اُسوقت تم گناہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ (ایک ایک کے) اعمالنامے میں ہوگا اُس سے وہ ڈر رہے ہونگے اور کہتے ہونگے

يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً

ہائے خرابی ہماری یہ کیسا نوشتہ ہے کہ اسنے کسی چھوٹی یا بڑی بات کو چھوڑا ہی نہیں

اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

جسے ضبط نہ کرلیا ہو الحاصل جو کچھ انہوں نے کیا ہوگا اُسکو موجود پائینگے اور تمہارا پروردگار کسی کے

ع ۵/۶ ۱۸ اَحَدًا ۝ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا

اوپر ظلم نہیں کریگا اور (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ ہمنے کل فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو پس ابلیس

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ

کے سوا سب نے ہی سجدہ کیا تھا وہ قوم جن سے تھا پس اُسنے اپنے پروردگار کے حکم سے سرتابی کی کیا تم مجھے چھوڑ کر

وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ

اُسے اور اُسکی اولاد کو دوستدار بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟ نافرمانی کرنیوالوں کے

لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

لیے بدلہ کیسا بُرا ہے میں نے آسمانوں کی اور زمین کی پیدائش کا اُنکو گواہ نہیں

وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

بنایا ہے اور نہ اُنکی اپنی پیدائش کا اور میں گمراہ کرنیوالوں کو قوت بازو

الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ

نہیں بناتا اور اُس دن خدا تعالےٰ فرمائیگا کہ تم میرے اُن شریکوں کو پکارو جو

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

تمہارے خیال میں تھے پس وہ اُنکو پکارینگے اور وہ اُنکو کچھ جواب نہ دینگے اور ہم اُنکے مابین ایک مہلکہ (یا

مَّوْبِقًا ۝ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا

آڑ) مقرر کردینگے اور گنہگار آتش جہنم کو دیکھینگے اور یہ گمان کرینگے کہ اسمیں اب گرے

ع ۶/۷ ۱۹ وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا

اور اُس سے گریز کی کوئی جگہ نہ پائینگے اور یقیناً ہمنے کل آدمیوں کے نفع کے لیے اس

تمام امت کو انکی سرداری امامت قائم ہے کیونکہ جو شخص چند آیتیں مشرکین مکہ کے سامنے جاکر پڑھنے کی لیاقت نہ رکھتا ہو وہ جانشین نبی کیونکر ہو سکتا ہے

القراٰن للناس من كل مثل ؕ وكان الانسان اكثر

قرآن میں طرح طرح کی مثل باربار بیان کی ہے اور انسان جھگڑنے کے لیے ہر چیز سے بڑھا ہوا

شيء جدلا ۝ وما منع الناس ان يؤمنوا اذ جاءهم

ہے اور جبکہ لوگوں کے پاس ہدایت آچکی تو انکو ایمان لانے سے اور اپنے

الهدى ويستغفروا ربهم الا ان تاتيهم سنة

پروردگار سے گناہوں کی معافی مانگنے سے کسی اور بات نے نہیں روکا سوائے اسکے کہ انپر پہلوں کا

الاولين او ياتيهم العذاب قبلا ۝ وما نرسل

قاعدہ جاری ہوجائے یا عذاب انکے سامنے آکھڑا ہو اور ہم رسولوں کو نہیں

المرسلين الا مبشرين ومنذرين ۚ ويجادل الذين

بھیجتے ہیں مگر خوشخبری دینے والے اور ڈرانیوالے بنا کر اور جو لوگ کافر ہو گئے ہیں وہ

كفروا بالباطل ليدحضوا به الحق واتخذوا اٰيٰتي وما

باطل کے لیے جھگڑا کرتے ہیں کہ اسکے ذریعہ سے حق کو زائل کردیں اور انہوں نے میری آیتوں کو اور جس چیز

انذروا هزوا ۝ ومن اظلم ممن ذكر باٰيٰت ربه

سے انکو ڈرایا گیا ہے اسکو دل لگی بنا لیا اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جسکو اسکے پروردگار کی آیتوں کے ذریعہ

فاعرض عنها ونسي ما قدمت يداه ؕ انا جعلنا على

نصیحت کیجائے پھر وہ انسے روگردانی کرے اور جو کرتوت اسکے ہاتھوں سے ہوچکی ہو اسے بھول جائے یقیناً

قلوبهم اكنة ان يفقهوه وفي اٰذانهم وقرا ؕ وان

ہم نے انکے دلوں پر پردے ڈالدیے ہیں تاکہ اسکو نہ سمجھیں اور انکے کانوں میں گرانی قرار دیدی ہے اور اگر تم انکو

تدعهم الى الهدى فلن يهتدوا اذا ابدا ۝ وربك

ہدایت کی طرف بلاؤگے تو اس صورت میں بھی وہ کبھی ہدایت یافتہ نہ ہونگے اور تمہارا پروردگار

الغفور ذو الرحمة ؕ لو يؤاخذهم بما كسبوا لعجل لهم

بڑا بخشنے والا (اور) رحمت والا ہے اگر وہ انسے انکے کیے کے بدلے میں مواخذہ کرتا تو انکو بہت جلد

یعنی وہ کبھی ہدایت یافتہ نہ ہونگے اور مطلب یہ ہے کہ ہدایت جو پاتا ہے وہ دو ہی طرح سے پاتا ہے یا تحقیق سے جسکی انکو سمجھ درکار ہے اور یہ لوگ کچھ سمجھتے نہیں۔ یا تقلید سے جسکی انکو کم سے کم سننا

الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۝

عذاب دیتا لیکن اُنکے وعدہ کا ایک وقت ہے جس سے بچنے کی وہ ہرگز کوئی جگہ نہ پائینگے

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ

اور یہ بستیاں جسوقت اُنکے باشندوں نے نافرمانی کی ہمنے اُنکو ہلاک کردیا اور اُنکے ہلاک کرنیکا (بھی) ہمنے

مَّوْعِدًا ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ ۸ ع

ایک وقت مقرر کردیا تھا اور (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ موسٰےؑ نے اپنے جوان (ساتھی) سے یہ کہا کہ میں تو ہٹ کر

مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا

جاؤنگا نہیں جبتک کہ میں دونو سمندروں کے مقام اتصال پر نہ پہنچوں یا سالہا سال چلا نہ جاؤں۔ پس جب وہ دونوں

نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝ فَلَمَّا

دونو سمندروں کے مقام اتصال پر پہنچے تو وہ دونو اپنی مچھلی بھول گئے پس اُس مچھلی نے دریا میں اپنی راہ بنالی پھر جب وہ

جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ؗ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا

دونو اُس سے آگے بڑھ گئے تو موسٰےؑ نے اپنے جوان (ساتھی) سے کہا کہ ہمارا ناشتہ لاؤ ہمیں اپنے اس سفر سے یقیناً

هٰذَا نَصَبًا ۝ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ

رنج پہنچا ہے (جوان ساتھی نے) کہا کہ آپنے یہ بھی خیال کیا کہ جسوقت ہم اُس پتھر کے پاس ٹھیرے تھے

نَسِيْتُ الْحُوْتَ ؗ وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ

تو میں مچھلی کو بھول گیا تھا اور شیطان نے ہی مجھے یہ بات بھلادی تھی کہ میں اُسے یاد رکھتا

وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ۝ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ

اور عجیب طرح سے اُسنے دریا میں اپنی راہ بنالی تھی موسٰےؑ نے فرمایا کہ یہی (جگہ) تو ہم ڈھونڈھتے تھے

فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ

پھر اُسی پس دونو اپنے پاؤں کے نشانوں پر کھوج لگاتے ہوئے پھر پلٹے اور اُن دونو نے ہمارے بندوں میں سے

عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا

ایک بندے کو پایا جسکو ہمنے اپنے پاس سے رحمت دی تھی اور اُسکو ہمنے اپنے پاس سے علم

چنانچہ اُس کنارے سے وہ مچھلی زندہ ہو کر پانی میں چلی گئی۔ اور موسٰےؑ اور یوشع آگے چلے گئے کہ تھک گئے۔ (بقیہ ضمیمہ میں ملاحظہ ہو) ۱۲

عِلْمًا ○ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا

سکھایا تھا موسےٰ نے اُنسے عرض کی کہ کیا میں اس شرط سے آپکے پیچھے پیچھے (ساتھ ساتھ) رہوں کہ جو

عُلِّمْتَ رُشْدًا ○ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ○

علم آپکو سکھایا گیا ہے اس میں سے آپ کچھ مجھے بھی سکھادیں۔ فرمایا کہ تم سے میرے ساتھ یقیناً صبر نہ ہوسکیگا

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ○ قَالَ سَتَجِدُنِي

اور جسکی تمکو آگاہی نہ ہو اسپر تم صبر کروگے بھی کیونکر؟ (موسےٰ نے) عرض کی اگر اللہ نے چاہا تو

إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ○ قَالَ فَإِنِ

آپ مجھے صبر کرنیوالا ہی پائینگے اور میں کسی معاملہ میں آپکی نافرمانی نہ کرونگا فرمایا بس تو اگر تم میرے

اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ○ ع ١١ ٩ ٢١

ساتھ رہنا چاہتے ہو تو مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک کہ میں خود بخود اسکا ذکر تم سے نہ کروں

فَانْطَلَقَا قف حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ط قَالَ

اب دونو چلے یہانتک کہ دونو کشتی میں سوار ہوگئے جسے اُس (یعنی خضر علیہ السلام) نے توڑ دیا (موسےٰ نے)

أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ○ قَالَ

کہا کیا تمنے اسے اسلئے توڑ دیا کہ اسکی سواریوں کو ڈبودو یقیناً یہ تو آپسے بڑی بیجا بات ہوئی فرمایا میں نے

أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ○ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي

کہا نہ تھا کہ تم سے میرے ساتھ ہرگز صبر نہو سکیگا (موسےٰ نے) عرض کی کہ مجھ سے جو بھول ہوگئی ہے اسکے

بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ○ فَانْطَلَقَا قف

عوض میں آپ مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے اور میرے معاملہ میں اتنی سخت گیری نہ برتیئے پھر دونو چلے

حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً

یہاں تک کہ ایک لڑکے سے ملے پس اسکو اس (یعنی خضر) نے قتل کردیا (موسےٰ نے) کہا کہ کیا آپنے

بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ○

ایک بیگناہ شخص کو بغیر قصاص کے مار ڈالا؟ یہ تو ضرور آپنے انوکھی بات کی!